منشور محمدی

منشور سوالون مجیبون مجتلی بنجاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد - توریت بلا تورپہ انجیل پہ تجیل - گویان صفت و سیرت سرور محمد

جلد ۲ | عدد ۲ | ربیع الاول ۱۳۰۳ ھجری بقا | ۲۲ دسمبر ۱۸۸۶ عیسوی | جزو ۶

اشتہار ہر اخبار عشرہ واریسفامین تم دیدن زیب عیسوی چہتالیس قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئے

زید و زینب اور محمد کا معاملہ بقیہ

یاد رہے صاحب جو ان امورات کا جواب دینگے وہی دربارۂ زید ہمارے طرف سے سمجھ لین - کمال افسوس کی بات ہے کہ زید کو اگر آنحضرت نے کسی وقت مین انکی خالص اور سچی دینداری کی وجہ سے بیٹا کہدیا تو پادری صاحب نے اس زبانی اور رسمی بات (منہ بولے) کو تبنیت صلبی پر محمول کیا اور بائبل کے الہامی مقامات دربارۂ فرزندی جو اوپر مذکور ہو چکی (جسمین خدا کبھی ایک بات پر آمادہ نہوا) ایسے نسیاً منسیاً کر دئے گویا پادری صاحب نے انکو کبھی نہین دیکھا **مولفہ** اسی تعصب ہوتیرا خانہ خراب - کر دئے گرا تو نے سیکڑون -

اعتراض (۶) - قولہ -

زید و زینب مین جو تکرار ہوا اوسکا سبب یہ تھا کہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیہ زینب کو دیکھکر عاشق ہو گئے تھے -

جواب (۶) اقول

پادری صاحب کا بہتان ایک سے ایک اعلیٰ ہی ہے جو اس قصہ کو جانتا ہی تو وہ جانتا ہی ہے اور جو نہین جانتا اوسپر واضح ہو کہ زینب دختر عمۂ حضرت رسالت مآب تھین جنکو کم سے کم صدہا بار آپکو دیکھنے کا اتفاق ہوا ہوگا کچھ زینب غیر خاندان کی عورت نتھی - جسکو آپ نے نکاح زید سے پہلے نہ دیکھا ہو زینب کو آپسے پردہ کرنے کی ضرورت نتھی کیونکہ بچپن کی بیبی تھین اگر آپ سے پردہ کئے ہوتے تو اس وقت ہی آپ اوسکو کیونکر دیکھ پاتے پس پادری کا دروغ کیونکر فروغ پا سکتا ہے سورہ احزاب جن

آنحضرت سے پادری نے آپ کا زینب پر عاشق ہونا
اخذ کیا ہے اونھین لکھا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے زید کے نکاح کے لئے زینب کی
خواستگاری کی تو زینب اور اونکی بھائی عبداللہ
کو سخت ناگوار ہوا اس لئے کہ زید غلام تھا اور
زینب سیّد خاندان صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمہ زادبہن
تھی زینب اور عبداللہ چاہتے تھے کہ حضرت ہی
اپنے نکاح مین لاوین پس اگر پادری کا فریب
روبازی نہ تسلیم کیجاوے تو یہہ بہت عمدہ موقع
تھا کہ آپ زینب سے نکاح کر لیتے برخلاف اوس
بری تدبیر کے کہ زید سے نکاح کرکے اس امر کے
دل ہی دل مین تمنی ہون کہ وہ جب طلاق دے
تو اپنے نکاح مین لاوین جس دین فروش ننگ
دنیا پادری عماد الدین کے خیال باطل سے پادری
نے یہہ اتہام پادر ہوا لگائی ہین وہ خود معزز پادریون
اور علمائے عیسائیون مین سخت جاہل ثابت ہوا ہے
اور اسکی تصانیف پادریون مین سراسر بے سود
اور واہیات پائی گئین ہین دیکھو پادری رجب علی کا
ریویو غیرالمہار عیسوی پر مطبوعہ ۱۸۸۳ء اور نیز
اخبار سفیر ہند نمبر ۳۳ مطبوعہ ۱۸۸۳ء علاوہ اسکے
جسنے اسکا جواب اور جس کتاب کی تردید ہوچکی ہے
پھر اوسکو لکھنا بیجا ہے مین خلاصہ یہہ ہے کہ پادری
اتہام مین پادریصاحب نے جناب رسالت مآب
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو متہم کیا ہے وہ ہے
قصہ کچھ زیادہ ہے پہلی شریعت محمدی مین تعدد حرام

سمجھا گیا ہے اور اوسپر تاکیدات سخت اور بیانات
درشت فرمائی گئین ہین چنانچہ سورۂ احزاب کی
آیات مستدلہ پادری صاحب سے اوپر کی آیت ہے
طرح ہے۔ ان المسلمین والمسلمات والمؤمنین و
المؤمنات والقانتین والقانتات والصادقین
والصادقات والصبرین والصبرات و
الخاشعین والخاشعات والمتصدقین
والمتصدقات والصائمین والصائمات
والحافظین فروجہم والحافظات و
الذاکرین اللہ کثیرا والذاکرات اعد اللہ
لہم مغفرۃ واجرا عظیما ترجمہ یعنے مسلمان
مرد اور مسلمان عورتین اور ایمان والے مرد اور
ایمان والی عورتین اور حکم الٰہی مین تابعدار مرد اور
تابعدار عورتین اور سچے مرد اور سچی عورتین اور
گناہون سے بچنے والے مرد اور بچنے والی عورتین
اور حلیم و متواضع مرد اور عورتین اور صدقہ دینے
والے مرد اور عورتین اور خدا کے لئے روزہ دار
مرد اور عورتین اور اپنی شرمگاہون کو زنا اور حرام
سے بچانے والے مرد اور عورتین اور خدا کی بہت
یاد کرنے والے مرد اور عورتین ہین بتحقیق
اونہین کیلئے تیار کی خدا نے بخشش اور بیحد
اور خدا کے نزدیک انکیلئے اجر بہت بڑا ہے اب
ایسا کلام پر تاثیر کسی انجیل مین نہین ہے اور اگر ایسی
آیت انجیل مقدس مین ہوتی تو کیا پادری لوگ
زنا و حرام و لواطت و اغلام و مکروہات و محرمات

کے مرتکب ہوا کرتے اور کیا وہ پاک لوگون پر
اتہام کرتے ہوے نڈرتے ۔ پس واضح ہو کہ آیت
بالا سورۂ احزاب کی اوسی آیت سے پہلی آیت ہے
جسپر پادری نے اپنی اخبار کے کالمون کو اپنے
اعمال نامہ کیطرح سیاہ کیا ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ
اس آیت مین زنانِ حضرتِ خاتمِ نبوت کو خصوصًا
اور بقیۂ مردان و زنان کو عمومًا مخاطب کیا ہے پس
کیا ہو سکتا ہے کہ باوجود ایسی تاکیدات کے آپ
خود ہی معاذ اللہ ایسے برے کام کو اختیار کر لیتے
اہی پادری خدا تجھکو اس اتہام کی بہت جلد
سزا دے ۔ ایہا الناظرین اس مضمونِ سراپا
درد و غم نے ہمارا ایسا دل دکھایا اور ایسا غم و غصہ
دلایا ہے کہ بار بار یہی دعا کرنی پڑی کہ ای عالم الغیب
تو پادری کو اسکی سزا دے اور اوس سے انتقام
لے ۔ اب اوسی بزرگوار یورپین کی شہادت
اوسی رسالۂ مذکورہ سے پیش کیجاتی ہے حضرت
خدیجۃ الکبری کے حال مین لکھتا ہے

دفعہ ۲۲ صفحہ ۱۱ سطر ۳ ۔ اون سخت گوئیو نمین
جو آپ پر (آنحضرتؐ) تعصبِ مذہب کیوجہ سے
حد سے زیادہ کی گئین ہین یہ عجب بات ہے کہ ہم
بی بی کی وجہ سے آپ کی شان کے خلاف کوئی
امر نہین کہا گیا ۔ انتہی ۔ اب اوسی دفتر ہیگنس کی
اس تقریر سے ظاہر ہے کہ اوسکے وقت تک

کسی پادری نے آپ پر ایسا اتہام نہ لگایا تھا ۔ پھر
اوسی عبارت کے آگے کا دفتر ہیگنس لکھتا ہے
۲۲ برس تک صرف یہی بی بی آپکی منکوحہ رہی
اور اس بی بی کے مرنے تک آپ نے بہت بی بیان
بموجب رسم اپنے ملک کے نکین ۔ انتہی ۔
دفعہ ۴۲ صفحہ ۳ صرف آپکی ۲۵ برس کی عمر تھی جو
وقت کہ خاص جوش جوانی کا خیال کیا جاتا ہے آپ
نے خدیجہ سے نکاح کیا جو آپ سے پندرہ برس بڑی
تھی اور کو بموجب قواعد اپنے ملک کے کہ آپ بیت
سے نکاح کر سکتے تھے آپ اس قاعدہ سے متمتع نہو کر
اور تاحینِ حیات اوس بی بی کے اوسیکے ساتھ ۲۲
برس سوء عیال کثیر کے نباہ کیا مجھکو خوف ہے کہ آپ کے
دوستون کو اس امر کے عذر مین بجز اسکے اور کچھ
نہ سوجھیگا کہ یہ نباہ صرف شکر گذاری ایسے محبوب
کے تھی جسکی وجہ سے آپ متمول ہو گئے تھے بلکہ
اونکو یقین ہو کہ ایک جوان شخص جسمین سب خوبیان
جسمانی ہون ۴۰ برس کی عورت سے رغبت رکھ
سکتا ہے اگر یہ بات مشہور نہوتی کہ آپ نے اپنی
بی بی کے مرنے کے بعد ہی فورًا تین یا چار نہایت
حسین اور کم عمر عورتون سے نکاح کر لیا آپ کے
دشمن باوجود آپ کی اولاد کثیر ہونے کے یہی کہتے
کہ آپ مین قوتِ باہ تھی ۔

ا بلا شک و شبہ یورپ کے لوگ کہتے ہین کہ آپنے اپنے سالہا کی بیوہ عورت سے کیا تھا آپ کی اس بیوی کے مرنے کے بعد ہی فورًا تین یا چار نہایت حسین اور کم عمر عورتون سے نکاح کر لیا آپ کے دشمن باوجود آپ کی اولاد کثیر ہونے کے یہی کہتے کہ آپ مین قوتِ باہ تھی ۔

ب یعنی ممکن تھا کہ عیسائی آپ کو متہم کرتے مگر تعجب ہے کہ تعصبین کیا ۔ حمایۃ الاسلام ۔ انور محمد

دفعہ ۶۰ صفحہ ۲۹۔ اکثر کثرتِ ازواج کی اجازت کی
سبب سے جو آپکے پیرؤن کو حاصل ہی اور اوسکی نسبت
بہت سے سخت آئین بھی ہین عیسائی پادریون کو کسی
قدر فتح حاصل ہو تب بھی آپ کے بعض مسائل ایسے
ہین جو طالبانِ صدق کو اس امر پر باعث ہون گے
کہ الزام ذریعہ نبنے شہوت رانی مین شک کرین
یا بالکل انکار کرین مثلاً رمضان کے روزے جو
دورانِ سال قمری کی وجہ سے ملکِ ایشیا مین
اکثر سخت گرمی مین آپڑتے ہین اور دیندار مسلمان
کو صبح سے شام تک ۳۰ روز برابر ایک لقمہ کھانی
یا شدتِ پیاس بجھانے کو ایک قطرہ پانی پینے کی ممانعت
ہوتی ہی ایسے مین جو ذریعہ نہ بنے شہوت رانی کے
مخالف ہین بلکہ جسکی نسبت عیاش اور کاہل لوگ کہا
کرتے ہین کہ یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس سخت سفر
کے حکم دینے سے اگر آپ نے فی الواقع حکم دیا ہی جس
مین مجھکو شک ہی تہمت ذریعہ نہ بنے کی نہین ہوسکتی
انتہی

دفعہ ۶۱ صفحہ ۳۰ سورخون نے بیان کیا ہی کہ محمد کے
زمانہ کے پیشتر اہل عرب مئی خواری اور قمار بازی
کے عادی تھے مگر ایکے دو حکمون کے وجہ سے شراب

قمار بازی کا رواج قطعی موقوف ہوگیا گو آپکے
ذریعہ شہوت رانی اور فحشا کا الزام لگایا گیا ہی
چنانچہ اوپر مذکور ہوا تقوی اور پرہیزگاری برای
نام ہی نہین معلوم ہوتی بلکہ مئی نوشی اور قمار ایسے
کبائر جرم قرار دی گئی ہین جو معافی کے لائق نہین
اور جنکی بیخ کنی بکدم سے کر دی گئی آپکی پیرؤن کے
کل شہوات نفسانی اور تعصب اور عادات کی بندش
کر دی گئی ہی ضرور ہی کہ سبکو ترک کرین ورنہ آپکے
تابع نہین ہوسکتے درماندہ حاجی کے لئے کوئی مقام
آرام کا مقرر نہین نہ یہ کہ آدہی دور جاکر شہر رہے
بلکہ کل سفر طی کرنا چاہئے ورنہ کوچ کرنے کی ضرورت
نہین گبن صاحب درست کہتے ہین جو عیش و عشرت
دل لبھاوے اسکی قیدون تکلیف دہندہ کو بلاشبہ
سندون اور منافقون نے اٹھا دیا ہی مگر اوس واضح
قانون پر جسنے کہ اونکو بنایا یقیناً انصاف کی
روسی اسباب کی تہمت نہین ہوسکتی کہ اوسنے
اپنے مریدون کو اونکی شہوتِ نفسانی کی اجازت
دینے سے فریب دیا فی الحقیقت میرے قیاس مین
انگلستان کی کیا خوش قسمتی ہوتی اگر بموجب حکم
الٰہی دینِ عیسوی مین بھی اونکی ممانعت ہوجاتی [۱۲]

[۱۲] توریت مین شراب اور سور وغیرہ کی ممانعت ہی لیکن
مذہب عیسائی کے پیشواؤن نے اپنی عیاشی اور نفسانی خواہشون
کی قایم رکھنے کیلئے انجیل مین اونکو حلال ٹھہرایا ہی اور شراب
اور سور پر ہی کچھ منحصر نہین بلکہ پولوس نے سب چیزین
پاک اور مباح قرار دی ہین اس بزرگ کی کسی چیز کو حر

اعتراض (۷) قولہ آنحضرت کے عاشقانہ کام کرشن کی اون کارروائیون سے موافق ہین جو اونسے گوپیون سے کی تھی اور داؤد وسلیمان نے جو کچھ کیا وہ اچھا تھا۔

جواب (۷) اقول - پادری صاحب آپ تو تین مین ہین نہ تیرہ مین بڑے بڑے جلیل الشان عالم و فاضل عیسائیون نے باوجود حسد وکینہ وری کے آپ کی پاکبازی و رسالت ربانی کو تسلیم اور منظور کر لیا ہی چنانچہ گاڈفری ہگینس کے رسالہ سے مذکور ہوا۔ یہ گاڈفری ہگینس بھی اعلی ممبرن عیسائی سوسائٹی سے تھا اور گبن اور سیل۔ اور نیوسن اور پارکہرسٹ اور کیسے کیسے فاضل تھے جنہون نے آپ کی اخلاق و اوصاف حمیدہ کو عیسوی اخلاق پر ترجیح کامل دی اور ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہی۔ آپکی سیر و تاریخ موجود ہی قرآن روی زمین پر مشتہر ہے۔ ایک ادنی بات تو انمین سے کوئی آپ کا دشمن ایسی نکال کر دکھلاوے جو قابل گرفت ہو ورنہ یون تو بیدین لوگ خود خدا کے کاموں مین نقص نکالتے ہین اور یون اُس

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ - بھی ناپاک نہین جانا بلکہ جس چیز کو طبیعت خواہش کرے وہی پاک اور حلال ہے پس عیسائی مذہب کی پاکیزگی کیا ہی اچھی ہی گاڈفری ہگینس کی رائے کے بموجب اگر شراب اور قمار بازی ہی کو عیسائی ناجائز ٹھہراوین تو کیا ہوتا ہے جبتک کہ پولوس کے ناجائز فتاوی کو دریا برد نکرین اور وہ شراب ایسی جزو اعظم عیاشی کو چھوڑ کیا فائدہ اٹھاوینگے

قادر مطلق خالق برحق کی ذات پاک کی ہستی کے منکر ہوکر عذاب اخروی کے مستحق ہوتے ہین۔
ایسے نکاح کو جسپر پادری کا تعصبانہ اور ملحدانہ انکار ہے وہ اپنی الہامی کتابون توریت و انجیل ہی وغیرہ سے نکال کر دکھادے تو سہی کہ اس نکاح کی حرمت کہان واقع ہوی ہی حالانکہ بالاتفاق علماء یہودی و عیسائی کے اقوال و تحقیق سے پادریون کی مانی ہوی کتابین محرف اور جعلی ثابت ہوچکی ہین اور اوسمین بہت کچھ یہودیون اور عیسائیون کی خیالات مصنوعی مقالات بھری ہوی ہین لیکن اسپر بھی ہم کہہ رکھتے ہین کہ زینب یا اسی قسم کے اور نکاحون کو توریت و اناجیل و صحف انبیاء سے پادری ناجایز تو ثابت کرے لیکن آجتک کسی معترض نے نہین بتایا کہ یہ پہلے انبیا کی شریعت سے خلاف ہو پھر جب اوسکی حرمت و عدم جواز کہین کسی طرح پہ ثابت نہین تو کیون ایسے الزامات سے پادریصاحب عذاب الہی مین گرفتار ہونا چاہتے ہین باقی آپکے الحوار و اوضاع کو کرشن کے افعال شنیعہ سے مشابہ کرنا بعینہ وہی بات ہی جو یہودی نسبت حضرت مریم کے کہا کرتے ہین شب پرک روز روشن کو شب تیرہ و تار سمجھتا ہی تو کیا آفتاب چشمہ ظلمت ہوجائیگا۔ آپ کی اخلاق ایسے نہین ہین جو مخالف و موافق پر ظاہر نہون پھر ہم کیا لکھین اور کیا جواب دین بجز اسکے کہ خدا پادری کو سمجھی کیونکہ صرف اپنی زبان سے جو چاہتا ہی سو بک دیتا ہی نہ کوئی دلیل ہے

نہ ثبوت فقط خدا کی ضد میں شیطان بہبوت بنا ہوا

سے باقی آیندہ۔

اطلاع

الحمد للہ الذی انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المؤمنین الذین یعملون الصالحات ان لہم اجرا حسنا ماکثین فیہ ابدا وینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولدا ما لہم بہ من علم ولا لآبائہم کبرت کلمۃ تخرج من افواہہم ان یقولون الا کذبا ونشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ الشفیع لاصحاب الجرم والعصیان ومقبول الشفاعۃ عند الرحمان صلی اللہ علیہ وسلم وعلی الہ واصحابہ المکرمین بحضرات الرحمن اما بعد یہ خاکسار کمترین خلایق ننھے چودہری سکنہ چھاؤنی نیچہ بخدمت جمیع مسلمانان بعد سلام سنت الاسلام کی عرض کرتا ہے کہ ایک عرصہ سے انجملہ پر قوم عیسائیون نے اپنا آشیانہ جمایا ہے ہر فرد بشر کو ترغیب دینے پر کمر باندھی اور ہر گلی و کوچہ میں انجیل خوانی و وسوسۂ شیطانی بلکہ کئے مدرسہ و شفاخانہ ہندی وغیرہ کے جاری کر رکھا ہے کہ جسکے باعث سے اکثر کم اعتقاد لوگون کا دل مائل بمذہب عیسوئی ہوا اور ہو رہا ہے اسکی دفعیہ کیواسطے اس خاکسار نے بموجب کلام سعدی شیرازی علیہ الرحمہ سہ شنیدہ شاید گرفتن بہ بیل۔ چو پرشد نشاید گرفتن بہ پیل۔ ہیز جا بجا پندو وعظ شروع کیا اب یہانتک وعظ نے رنگ جمایا کہ اونکی ہمت و گویائی کو پست کیا چنانچہ عرصۂ قلیل میں کمر ہمکو بتائید ایزدی راہ راست پر لاکر دین اسلام قبول کرایا یہ بھی خیال آیا کہ بمقابلہ اونکے اپنا بھی ایک مدرسہ جاری کرنا چاہئے تاکہ لوگ علوم مذہبی سے واقف و بہرہ ور ہون پس آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید۔ باتفاق رای صاحبان اسلام جاری ہو کر مدرسۂ اسلامیہ موسوم ہوا اور بعنایت ایزدی تعلیم عربی و فارسی بخوبی ہو رہی ہے لیکن کم ہمتی و کمی معاش مسلمانان چھاؤنی ہذا کی فروغ مدرسہ مجریہ کا دشوار معلوم ہوتا ہے اور اس خاکسار بھی بضاعت قلیل ہے لہذا یہہ نوشتہ شائع کیا جاتا ہے کہ جو صاحب از راہ حب ایمانی امداد فرماوینگے خداوند کریم اجر عظیم عطا فرماویگا اور ثواب آخرت حاصل ہوگا جیسا کہ کوئی بزرگ کا کلام ہے سہ درکار خیر کوشش جزای بہ ازین نیست۔ عیب دگران پوش قضای بہ ازین نیست۔

نام عیسائی ہونیکی جو دین اسلام قبول کئے

نام عیسائی	نام اسلامیہ جو اب رکھا گیا
بہوری مسیح	عبدالرحمن نومسلم
محمد خان مسیح	احمد علی خان
رامچرن پنڈت	عبدالصمد نومسلم

راقم ننھے چودہری ولد حسن بخش چودہری مہتمم مدرسۂ اسلامیہ چھاؤنی نیچہ ساکن ایضا محلہ بزی منڈی نمبر شمار ۴۱۲۶

اشتہار
صحیح بخاری مع شرح فتح الباری

فللہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست۔

آمد آخر زپس پردۂ تقدیر پدید

علم حدیث کی تعریف کرنی گویا آفتاب کی روشنی بتانی ہے کہ پوری تعریف سے انسان ہر طرح عاجز ہے دور سے پوری ماہیت معلوم نہین ہوسکتی پاس سے انکہین خیرگی کرتے ہین۔ بہلا جسکا ہر حال اور ہر بیان معجزہ ہو اسکے کلام کی تعریف سے انسان کیونکر عاجز نہو۔ علم حدیث مین جسقدر کتابین اسوقت تک مدون ہوی ہین ان سب پر جامع محمد بن اسمعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو ایسی ترجیح ہے جیسے آفتاب کو تمام تاروں پر چنانچہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری اسکی شان مین تمام اہل حدیث صحیح مانتے ہین۔ علمانے اسکی بہت سی شرحین لکھی ہین جنمین ۲۲ شرحین اسوقت ہمکو بھی معلوم ہین مگر ان سب مین حافظ امام ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی الشہیر بابن حجر عسقلانی کی شرح فتح الباری ایک ایسی شرح ہے جسکے حق مین علماء سلف و خلف اس قول کو بہت ٹھیک جانتے ہین کہ لا ہجرۃ بعد الفتح پس ہم اس سے زیادہ کیا کتاب کی تعریف مین کہہ سکتے ہین مقدمہ اسکا اس مطبع مین چھپ چکا ہے اور اسکا اشتہار بھی علماء کی نظر سے گذر چکا ہے الحمد للہ کہ اصل شرح بھی چھپ رہی ہے اور ایک پارہ تیار ہو گیا۔ صفائی طبع اور جودت کاغذ کا حال لکھنا کیا ضرور ہے بسو گند گفتن کہ زر سفر بی است۔ چہ حاجت محک خود بگوید کہ چیست

اور ہماری سعی محنت مین اس سے بھی معلوم ہو سکتی ہے کہ ہمنے مطبوعۂ مصر کی غلطیون کا بھی ایک نقشہ لگا دیا ہے اور اس شرح پر چونکہ ایک جدید حاشیہ بھی لگایا گیا ہے اسوجہ سے حق تالیف محفوظ ہے۔ اگرچہ مصر مین بھی یہ کتاب بہت اچھی چھپی ہے مگر ہمکو چند فائدون کی غرض سے طلبہ نے اسکے چھاپنے پر مجبور کیا **اول** یہ کہ مصری نسخہ کی قیمت ایسی ہے جسکی ادا سے طلبہ عاجز تھے **دوسرے** یہ کہ اسمین بخاری کا حاشیہ پر ہے کہ درس مین داخل نہین ہو سکتی۔ اسمین بخاری اور شرح دونون مثل مسلم اور نووی کے متن مین ہین اور تقطیع بھی مناسب ہے جو درس مین داخل ہو سکتی ہے **تیسرے** ہر پارہ الگ الگ چھاپا جاتا ہے اور بخیال بے بضاعتی طلبہ قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے کہ طالبعلم آسانی لے سکتا ہے۔ لہذا تمام شائقین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پارۂ اول تیار ہے جس صاحب کو خریدنا منظور ہو مبلغ ۱۲ قیمت اصل و محصول ۲ ر اور رجسٹری کے ۲ ر اور محصول کاغذ ولایتی کے ۲ ر بھیجکر منگالین اور خریدار کو بغیر رجسٹری کے منگانے کا بھی اختیار ہے مگر رسید ڈاکخانہ کی حاصل کرنے کے لئے آدہا آنہ ضرور بھیجا جاوے اور جو صاحب دوسرے پارہ کی قیمت پیشگی بھیجین بشرطیکہ تاریخ اشتہار سے ایک ماہ کے اندر قیمت داخل کر دین تو انسے دوسرے پارہ کی قیمت ۱۲ ر لئے جائین گے رسید فوراً بھیجی جائیگی

دس کے خریدار کو ایک جلد مفت دیجائیگی۔
قیمت کاغذ ولایتی ۴ اور دوسرے پارہ کی
بمد پیشگی ۳ ۔

المشتہر

خادم طلبہ خاکپای محمد عبد المجید عفی عنہ۔

عیسائیوں کو قوی دلیل ہمیں جس سے حضرت مسیح کا آسمان پر جانا تسلیم کیا جاوے

جمہور عیسائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح بعد موت صلیب کے زندہ آسمان پر تشریف لے گئے اور خدا تعالی کے داہنے ہاتھ بیٹھے گنہگاروں کی شفاعت کرتے ہیں تو گویا حضرت مسیح کا زندہ ہوکر آسمان پر جانا عیسائیوں کی نجات کا مدار ہے اور مذہب عیسوی کا اصل الاصول ہے جب ہم اس عقیدہ کا بطلان براہین قاطعہ سے بخوبی ثابت کر دینگے تو گویا کل مذہب عیسوی کا باطل ہونا قرار دیا جاوے۔

دیکھئے سب عقلا کے نزدیک یہ امر مسلم الثبوت ہے کہ جو واقعات گذشتہ ہوں انکی یقین حاصل کرنے کے لئے دو باتیں ضروریات سے ہیں۔

اولاً واقعات گذشتہ کو بچشم خود دیکھنے والے چند اشخاص معتبر انکو اپنی آنکھ سے دیکھا ہوا بیان کریں اور وہ بیان ایکدوسرے سے ہوتا ہوا صاف طور پر مصنف تک جو اس بیان کا لکھنے والا ہے پہونچا ہو اور وہ مصنف بھی ثقہ اور معتبر شخصوں نے اسکی تصنیفات کو منظور اور مقبول کر لیا ہو دوم یا واقعات گذشتہ پر کوئی شخص بذریعہ الہام الہی شہادت دے اور اس الہامی شخص میں ملہم ہونے کی شرائط بھی پائے جائیں۔

جب یہ امر فیصلہ ہو چکا تو اب حضرات عیسائیون کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ آپ صاحبون کے پاس کون ذریعہ ہے کہ جس سے آپ کو یقین کلی حاصل ہوگیا کہ ضرور حضرت مسیح بعد صلیب کے زندہ ہوکر آسمان پر تشریف لیگئے اسکے جواب میں اگر عیسائی صاحب یہہ فرمائیں کہ بڑی بھاری دلیل ہمارے پاس حضرت مسیح کے بعد موت زندہ ہونے اور آسمان پر جانے کی یہہ ہے کہ حوارئین مسیح جو بر وقت آسمان پر جانے حضرت کے حاضر تھے وہ اس واقعہ کو اپنی آنکھ کا دیکھا ہوا بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے روبرو حضرت مسیح بعد موت صلیب کے زندہ ہوکر آسمان پر چلے گئے تو میں کہتا ہوں ہاں ضرور یہہ دلیل تمہاری عمدہ اور لائق اعتبار کامل کے ہے بشرطیکہ یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ جاے کہ حوارئین نے بچشم خود حضرت مسیح کو آسمان پر جاتے دیکھا ہو مگر میں کہتا ہوں کہ یہہ استدلال عیسائیون کا بالکل غلط اور سراسر اناجیل موجودہ کے برخلاف ہے باقی براہین۔

در مطبع مجرہ سلام بنگلور باہتمام محمد شریف طبعیتہ